بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۱۲

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہارشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	یکم شہادت ۱۳۴۳ ہش ۔ ۱۷ ذیقعدہ ۱۳۸۳ھ ۔ یکم اپریل ۱۹۶۴ء	نمبر ۷۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۳۱ مارچ بوقت ۸½ بجے صبح

کل تمام دن حضور ایدہ اللہ کو ضعف کی شکایت رہی۔ یہ تکلیف رات گئے تک رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارا خدا قادر ہے اور کریم بھی ہے اور ان دونوں صفتوں میں بھی وہ وحدہٗ لاشریک ہے

ان صفات پر ایمان لانے سے بھی امید وسیع ہوتی اور مومن کا یقین زیادہ ہوتا ہے

"اللہ تعالیٰ کی دو صفتیں بڑی قابل غور ہیں اور ان صفات پر ایمان لانے سے بھی امید وسیع ہوتی اور مومن کا یقین زیادہ ہوتا ہے۔ وہ صفات اس کے قادر اور کریم ہونے کی ہیں۔ جب تک یہ دونوں باتیں نہ ہوں کوئی فیض نہیں ملتا ہے۔ دیکھو اگر کوئی شخص کریم تو ہو اور ہزاروں روپیہ دے دینے میں بھی اسے تامل اور دریغ نہ ہو لیکن اس کے گھر میں کچھ بھی نہ ہو تو اس کی صفت کریمی کا کیا فائدہ؟ یا اس کے پاس روپیہ تو بہت ہو مگر کریم نہ ہو پھر اس سے کیا حاصل؟ مگر خدا تعالیٰ میں یہ دونوں باتیں ہیں۔ قادر ہے اور کریم بھی ہے اور ان دونوں صفتوں میں بھی وہ وحدہٗ لاشریک ہے۔

پس جب ایسی قادر اور کریم ذات کے ساتھ کوئی کامل تعلق پیدا کرے تو اس سے بڑھ کر خوش قسمت کون ہوگا؟ بڑا ہی مبارک اور خوش قسمت ہے وہ شخص جو اس کا فیصلہ کرلے۔ سرمد نے کیا اچھا کہا ہے ؎

سرمد گلہ اختصار مے باید کرد ٭ یک کار ازیں دو کار مے باید کرد

یا تن برضائے یار مے باید کرد ٭ یا قطع نظر زیار مے باید کرد

حقیقت میں اس نے سچ کہا ہے۔ بیمار اگر طبیب کی پوری اطاعت نہیں کرتا تو اس سے کیا فائدہ؟ ایک عارضہ نہیں تو دوسرا اس کو لگ جائے گا اور وہ اس طرح پر تباہ اور ہلاک ہوگا۔ دنیا میں اس قدر آفتوں سے انسان گھرا ہوا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ ہی کا فضل اس کے شامل حال نہ ہو اور اس کے ساتھ سچا تعلق نہ ہو تو پھر سخت خطرہ کی حالت ہے۔ پنجابی میں ایک مصرعہ مشہور ہے ؎

جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو

یہ من کان للہ کان اللہ لہٗ ہی کا ترجمہ ہے۔ جب انسان خدا تعالیٰ کا ہو جاتا ہے تو پھر کچھ شک نہیں ساری دنیا اس کی ہو جاتی ہے۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۷۷-۳۷۸)

گوجرہ ضلع لائل پور میں انصار اللہ کا تربیتی اجتماع

گوجرہ ضلع لائل پور میں انصار اللہ کا تربیتی اجتماع انشاء اللہ العزیز ۱۱-۱۲ اپریل کو بروز ہفتہ و اتوار منعقد ہوگا۔ ارد گرد کی مجالس کے انصار کو کثرت سے اس اجتماع میں شریک ہونا چاہیئے۔ مرکز سے علماء سلسلہ اور مجلس مرکزیہ کے نمائندگان بھی انشاء اللہ شریک ہوں گے۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مربی صاحبان کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

اخبار الفضل مورخہ ۲۷/۳/۶۴ میں مربیوں کے نصاب کی کتب کا اعلان شائع ہوا ہے۔ اس میں یہ تصحیح فرمالیں کہ "چشمۂ معرفت" کی بجائے "آئینہ کمالات اسلام (حصہ اردو) اور الوصیت" کا امتحان ہوگا۔ کیونکہ چشمۂ معرفت کا امتحان پہلے لیا جاچکا ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج کے جلسہ تقسیم اسناد کا التواء

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا جلسہ تقسیم اسناد و انعامات بروز ہفتہ ۴ اپریل ۱۹۶۴ء کو منعقد ہونا قرار پایا تھا۔ بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے اس کا انعقاد تا اطلاع ثانی ملتوی کر دیا گیا ہے۔ طلباء مطلع رہیں۔ (پرنسپل)

وقف جدید سال ہفتم! سال ہفتم کے آغاز کے ساتھ ہی مخلصین جماعت کے وعدے اور چندہ کی رقوم دفتر میں موصول ہو رہی ہیں۔ آپ بھی اپنا اور اپنے اہل وعیال کا وعدہ جلد بھجوائیں۔ جو احباب وعدے بھجوا چکے ہیں۔ وہ فوری ادائیگی کی طرف توجہ دیں۔ (ناظم مال وقف جدید)

اساتذہ کرام و طلبہ جامعہ احمدیہ کیلئے ضروری اعلان

موسم بہار کی تعطیلات کے بعد ۴ اپریل کو جامعہ احمدیہ صبح سات بجے لگے گا۔ طلباء کی حاضری پونے سات بجے ہوگی۔ تمام طلباء وقت پر جامعہ احمدیہ میں حاضر ہو جائیں۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

جو فیضانِ الٰہی تمہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ حاصل ہوا اُسے خلافت کے ذریعہ ہمیشہ قائم رکھو

جن حالات کی بنا پر پہلے مسلمانوں نے خلافت کو کھویا ان سے عبرت حاصل کرو اور ہمیشہ ان سے بچنے کی کوشش کرو

افراد مر سکتے ہیں لیکن قومیں اگر چاہیں تو خلافت کے قیام و استحکام کے ذریعہ سے ہمیشہ زندہ رہ سکتی ہیں

مسئلہ خلافت کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک نہایت ایمان افروز اور روح پرور تقریر

فرمودہ ۲۵ ر اکتوبر ۱۹۵۳ء بمقام ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے گزشتہ پچاس سالہ عہد خلافت میں ان دینی مسائل پر خاص زور دیا ہے جن پر جماعتی اور قومی زندگی کی بقا منحصر ہے۔ انہی مسائل میں سے ایک مسئلہ خلافت بھی ہے جسے فراموش کرنے کی وجہ سے مسلمان منتشر اور پراگندہ ہو گئے۔

حضور نے مسئلہ خلافت کی اہمیت کو جس طرح واضح فرمایا اس کا کسی قدر اندازہ حضور کی ارشاد فرمودہ درج ذیل تقریر سے لگایا جا سکتا ہے جو حضور نے اکتوبر ۵۳ء میں فرمائی تھی۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

انسان دنیا میں پیدا بھی ہوتے ہیں اور مرتے بھی ہیں کوئی انسان ایسا نہیں ہوا جو ہمیشہ زندہ رہا ہو لیکن

قومیں اگر چاہیں تو وہ ہمیشہ زندہ رہ سکتی ہیں

یہی امید دلانے کے لئے حضرت مسیح علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ:۔

"میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے" (یوحنا باب ۱۴ آیت ۱۶ و ۱۷)

اس میں حضرت مسیح علیہ السلام نے لوگوں کو اسی نکتہ کی طرف توجہ دلائی تھی کہ چونکہ ہر انسان کے لئے موت مقدر ہے۔ اس لئے میں بھی تم سے ایک دن جدا ہو جاؤں گا لیکن اگر تم چاہو تو تم ابد تک زندہ رہ سکتے ہو۔ انسان اگر چاہے بھی تو وہ زندہ نہیں رہ سکتا لیکن قومیں اگر چاہیں تو وہ زندہ رہ سکتی ہیں اور اگر وہ زندہ نہ رہنا چاہیں تو مر جاتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی یہی فرمایا کہ

"تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے۔ اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں۔ اور وہ دوسری قدرت آ نہیں سکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی"

اس جگہ ہمیشہ کے یہی معنے ہیں کہ جب تک تم چاہو گے تم زندہ رہ سکو گے اگر تم سارے مل کر بھی چاہتے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام زندہ رہتے تو زندہ نہیں رہ سکتے تھے۔ ہاں اگر تم یہ چاہو کہ قدرتِ ثانیہ تم میں زندہ رہے تو زندہ رہ سکتی ہے۔

قدرتِ ثانیہ کے دو مظاہر

ہیں۔ اوّل "تائید الٰہی" اور دوم خلافت۔ اگر قوم چاہے اور اپنے آپ کو مستحق بنائے تو تائید الٰہی بھی اس کے شامل حال رہ سکتی ہے اور خلافت بھی اس میں زندہ رہ سکتی ہے خرابیاں ہمیشہ ذہنیت کے خراب ہونے سے پیدا ہوتی ہیں۔ ذہنیت درست رہے تو کوئی وجہ نہیں کہ خدا تعالیٰ کسی قوم کو چھوڑ دے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ یہی فرماتا ہے کہ ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسھم۔ اللہ تعالیٰ کبھی کسی قوم کے ساتھ اپنے سلوک میں تبدیلی نہیں کرتا جب تک کہ وہ خود اپنے دلوں میں خرابی پیدا نہ کر لے۔ یہ چیز ایسی ہے جسے ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔ کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں اس بات کو نہیں سمجھ سکتا۔ کوئی جاہل سے جاہل انسان ایسا نہیں ہو گا جسے میں یہ بات بتاؤں اور وہ کہے کہ میں اسے نہیں سمجھ سکتا۔ اگر ایک دفعہ سمجھانے پر نہ سمجھ سکے تو دوبارہ سمجھانے پر بھی وہ کہے کہ میں اسے نہیں سمجھا لیکن اتنی سادہ سی بات بھی قومیں فراموش کر دیتی ہیں۔ انسان کا مرنا تو ضروری ہے۔ اگر وہ مر جائے تو اس پر کوئی الزام نہیں آتا۔ لیکن قوم کے لئے مرنا ضروری نہیں۔ قومیں اگر چاہیں تو وہ زندہ رہ سکتی ہیں۔ لیکن وہ

اپنی ہلاکت کے سامان

خود پیدا کر لیتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ صحابہ کو ایک ایسی تعلیم دی تھی جس پر اگر ان کی آئندہ نسلیں عمل کرتیں تو ہمیشہ زندہ رہتیں۔ لیکن قوم نے عمل چھوڑ دیا اور وہ مر گئی۔ دنیا یہ سوال کرتی ہے اور میرے سامنے بھی یہ سوال کئی دفعہ آیا ہے کہ باوجود اس کے کہ خدا تعالیٰ نے صحابہ کو ایسی اعلیٰ درجہ کی تعلیم دی تھی جس میں ہر قسم کی سوشل تکالیف اور مشکلات کا علاج تھا اور پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس پر عمل کر کے بھی دکھا دیا تھا۔ پھر وہ تعلیم گئی کہاں اور ۳۳ سال ہی میں وہ کیوں ختم ہو گئی۔ عیسائیوں کے پاس

مسلمانوں سے کم درجہ کی خلافت

تھی۔ لیکن ان میں اب تک پوپ چلا آرہا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ عیسائیوں میں پوپ کے باغی بھی ہیں لیکن اس کے باوجود ان کی اکثریت ایسی ہے جو پوپ کو مانتی ہے اور انہوں نے اس نظام سے فائدے بھی اٹھائے ہیں لیکن مسلمانوں میں ۳۳ سال تک خلافت رہی اور پھر ختم ہو گئی۔ اسلام کا سوشل نظام ۳۳ سال تک قائم رہا اور پھر ختم ہو گیا۔ نہ جمہوریت باقی رہی نہ غرباء پروری رہی۔ نہ لوگوں کی تعلیم اور غذا اور لباس اور مکان کی ضروریات کا کوئی احساس رہا۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے

کہ یہ ساری باتیں کیوں ختم ہو گئیں۔ اس کی یہی وجہ تھی کہ مسلمانوں کی ذہنیت خراب ہو گئی تھی۔ اگر ان کی ذہنیت درست رہتی تو کوئی وجہ نہیں تھی کہ یہ نعمت ان کے ہاتھ سے چلی جاتی۔ پس تم خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرو اور ہمیشہ اپنے آپ کو خلافت سے وابستہ رکھو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو خلافت تم میں ہمیشہ رہے گی۔ خلافت تمہارے ہاتھ میں خدا تعالیٰ نے دی ہی اس لئے ہے تا وہ کہہ سکے کہ میں نے اسے تمہارے ہاتھ میں دیا تھا۔ اگر تم چاہتے تو یہ چیز ہمیشہ تم میں قائم رہتی۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو اسے الہامی طور پر بھی قائم کر سکتا تھا مگر اس نے ایسا نہیں کیا بلکہ اس نے یہ کہا کہ اگر تم لوگ خلافت کو قائم رکھنا چاہو گے تو میں بھی اسے قائم رکھوں گا۔ گویا اس نے تمہارے منہ سے کہلوانا ہے کہ تم خلافت چاہتے ہو یا نہیں چاہتے۔ اب اگر تم اپنا منہ بند کر لو یا خلافت کے انتخاب میں اہلیت مدِ نظر نہ رکھو مثلاً تم ایسے شخص کو خلافت کے لئے منتخب کر لو جو خلافت کے قابل نہیں تو تم یقیناً اس نعمت کو کھو بیٹھو گے۔ مجھے اس طرف زیادہ تحریک اس وجہ سے ہوئی کہ آج رات دو بجے کے قریب

میں نے ایک رویا میں دیکھا

کہ پنسل کے لکھے ہوئے کچھ نوٹ ہیں جو کسی مصنف یا مؤرخ کے ہیں اور انگریزی میں لکھے ہوئے ہیں۔ پنسل بھی Copying یا Blue رنگ کی ہے۔ نوٹ صاف طور پر نہیں پڑھے جاتے۔ اور جو کچھ پڑھا جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان نوٹوں میں یہ بحث کی گئی ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد مسلمان اتنی جلدی کیوں خراب ہو گئے۔ باوجود اس کے کہ خدا تعالیٰ کے عظیم الشان احسانات ان پر تھے۔ اعلیٰ تمدن اور بہترین اقتصاد کی تعلیم انہیں دی گئی تھی۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس پر عمل کر کے بھی دکھا دیا تھا۔ پھر بھی وہ بگڑ گئے اور ان کی حالت خراب ہو گئی۔ یہ نوٹ انگریزی میں لکھے ہوئے ہیں لیکن

عجیب بات یہ ہے

کہ جو انگریزی لکھی ہوئی تھی وہ بائیں طرف سے دائیں طرف کو نہیں لکھی ہوئی تھی بلکہ دائیں طرف سے بائیں طرف کو لکھی ہوئی تھی۔ لیکن پھر بھی میں اسے پڑھ رہا تھا۔ گو وہ خراب سی لکھی ہوئی تھی اور الفاظ واضح نہیں تھے۔ بہرحال کچھ نہ کچھ پڑھ لیتا تھا۔ اس میں سے ایک فقرہ کے الفاظ قریباً یہ تھے کہ There were two reasons for it. There temperment becoming (1) morbid and (2) Anarchical.

یہ فقرہ بتا رہا ہے کہ مسلمانوں پر کیوں تباہی آئی۔ اس فقرہ کے یہ معنے ہیں کہ وہ خرابی جو مسلمانوں میں پیدا ہوئی اس کی وجہ یہ تھی کہ مسلمانوں کی طبائع میں

دو قسم کی خرابیاں

پیدا ہو گئی تھیں ایک یہ کہ وہ ماربڈ (Morbid) ہو گئے تھے یعنی ان نیچرل (Unnatural) اور ناخوشگوار ہو گئے تھے۔ اور دوسرے ان کی ٹنڈنسیز (Tendancies) انارکیکل (Anarchical) ہو گئی تھیں۔ میں نے سوچا کہ واقعہ میں یہ دونوں باتیں صحیح ہیں مسلمانوں نے یہ تباہی خود اپنے ہاتھوں مول لی تھی مار بڈ (morbid) کے لحاظ سے یہ تباہی اس لئے واقع ہوئی کہ جو ترقیات انہیں ملیں وہ اسلام کی خاطر ملی تھیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بدولت ملی تھیں ان کی ذاتی کمائی نہیں تھی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم مکہ میں پیدا ہوئے اور مکہ والوں کی ایسی حالت تھی کہ لوگوں میں انہیں کوئی عزت حاصل نہیں تھی لوگ صرف مجاور سمجھ کر ادب کیا کرتے تھے اور جب وہ غیر قوموں میں جاتے تھے تو وہ بھی ان کی مجاور یا زیادہ سے زیادہ تاجر سمجھ کر عزت کرتی تھیں۔ وہ انہیں کوئی حکومت قرار نہیں دیتی تھیں اور پھر ان کی حیثیت اتنی کم سمجھی جاتی تھی کہ دوسری حکومتیں ان سے جبراً ٹیکس وصول کرنا جائز سمجھتی تھیں۔ جیسے یمن کے بادشاہ نے مکہ پر حملہ کیا جس کا قرآن کریم نے اصحاب الفیل کے نام سے ذکر کیا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تو تیرہ سال تک آپ مکہ میں رہے۔ اس عرصہ میں چند سو آدمی آپ پر ایمان لائے۔ تیرہ سال کے بعد آپ نے ہجرت کی۔ اور

ہجرت کے آٹھویں سال سارا عرب

جیتے۔ لیکن چند ہی سال میں مسلمانوں میں یہ سوال پیدا ہونا شروع ہو گیا کہ خزانے ہمارے ہیں اور اگر حکام نے ان کے راستہ میں کوئی روک ڈالی تو انہوں نے انہیں قتل کرنا شروع کر دیا

یہ وہ روح تھی

جس نے مسلمانوں کو خراب کیا۔ انہیں یہ سمجھنا چاہیئے تھا کہ یہ حکومت الٰہیہ ہے اور اسے خدا تعالیٰ نے قائم کیا ہے۔ اس لئے اسے خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہی رہنے دیا جائے تو

بہتر ہے۔ اللہ تعالےٰ سورہ نور میں فرماتا ہے کہ خلیفے ہم بنائیں گے۔ لیکن مسلمانوں نے یہ سمجھ لیا کہ خلیفے ہم نے بنانے ہیں اور جب انہوں نے یہ سمجھا کہ خلیفے ہم نے بنانے ہیں تو خدا تعالےٰ نے کہا اچھا اگر خلیفے تم نے بنانے ہیں تو اب تم ہی بناؤ۔ چنانچہ ایک وقت تک تو وہ پہلوں کا مارا ہوا شکار یعنی حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کا مارا ہوا شکار کھاتے رہے۔ لیکن مرا ہوا شکار ہمیشہ قائم نہیں رہتا۔ زندہ بکرا زندہ بکری زندہ مرغا اور زندہ مرغیاں تو ہمیشہ گوشت اور انڈے کھلائیں گے۔ لیکن ذبح کی ہوئی بکری یا مرغی زیادہ دیر تک نہیں جاسکتی۔ کچھ وقت کے بعد وہ خراب ہو جائے گی۔ حضرت ابوبکرؓ۔ عمرؓ۔ عثمانؓ اور علیؓ کے زمانہ میں مسلمان تازہ گوشت کرتے تھے لیکن بے وقوفی سے انہوں نے سمجھ لیا کہ یہ چیز ہماری ہے۔ اس طرح انہوں نے اپنی

زندگی کی روح

کو ختم کر دیا اور مرغیاں اور بکریاں مردہ ہوگئیں۔ آخر تم ایک ذبح کی ہوئی بکری کو کتنے دن کھالو گے۔ ایک بکری میں دس بارہ سیر یا ۲۵-۳۰ سیر گوشت ہوگا اور آخر وہ ختم ہو جائے گا۔ پس وہ بکریاں مردہ ہوگئیں اور مسلمانوں نے کھاپی کر انہیں ختم کر دیا۔ پھر وہی حال ہوا کہ

"ہتھ پرانے کھونسڑے بسنتے ہوری آئے"

وہ ہر جگہ ذلیل ہونے شروع ہوئے۔ انہیں ماریں پڑیں اور خدا تعالےٰ کا غضب ان پر نازل ہوا۔ عیسائیوں نے تو اپنی مردہ خلافت کو آج تک سنبھالا ہوا ہے لیکن ان بختوں نے زندہ خلافت کو اپنے ہاتھوں گاڑ دیا۔ اور یہ محض عارضی خواہشات

دنیوی ترقیات کی تمنّا

اور وقتی جوشوں کا نتیجہ تھا۔ خدا تعالےٰ نے جو وعدے پہلے مسلمانوں سے کئے تھے وہ وعدے اب بھی ہیں۔ اس نے جب

وعد اللہ الذین اٰمنوا منکم و عملوا الصالحا ت لیستخلفنّھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم فرمایا تو الذین اٰمنوا و عملوا الصالحات فرمایا۔ حضرت ابوبکرؓ سے نہیں فرمایا۔ حضرت عمرؓ سے نہیں فرمایا۔ حضرت عثمانؓ سے نہیں فرمایا حضرت علیؓ سے نہیں فرمایا۔ پھر اس کا کہیں ذکر نہیں کہ خدا تعالےٰ نے یہ وعدہ صرف پہلے مسلمانوں سے کیا تھا یا پہلی صدی کے مسلمانوں سے کیا تھا یا دوسری صدی کے مسلمانوں سے کیا تھا بلکہ یہ وعدہ سارے مسلمانوں سے ہے، چاہے وہ آج سے پہلے ہوئے ہوں یا ۲۰۰ یا ۴۰۰ سال کے بعد آئیں۔ وہ جب بھی اٰمنوا و عملوا الصالحات کے مصداق ہو جائیں گے۔ وہ اپنی نفسانی خواہشات کو مار دینگے وہ اسلام کی ترقی کو اپنا اصل مقصد بنالیں گے۔ شخصیات، جماعتوں، پارٹیوں، جتھوں، شہروں اور ملکوں کو بھول جائیں گے تو ان کے لئے

خدا تعالےٰ کا یہ وعدہ

قائم رہے گا کہ لیستخلفنّھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم یہ وعدہ اللہ تعالےٰ نے تمام لوگوں سے، چاہے وہ عرب کے ہوں عراق کے ہوں شام کے ہوں، مصر کے ہوں، یورپ کے ہوں، ایشیا کے ہوں، امریکہ کے ہوں، جزائر کے ہوں، افریقہ کے ہوں، کیا ہے کہ لیستخلفنّھم فی الارض وہ انہیں اس دنیا میں اپنا نائب اور قائمقام مقرر کریگا۔ اب اس دنیا میں شام۔ عرب اور نائیجیریا۔ کینیا۔ ہندوستان، چین اور انڈونیشیا ہی شامل نہیں بلکہ اور ممالک بھی ہیں پس اس سے مراد دنیا کے سب ممالک ہیں۔ گویا وہ موعود خلافت ساری دنیا کے لئے فرماتا ہے وہ تمہیں ساری دنیا میں خلیفہ مقرر کریگا۔ کما استخلف الذین من قبلھم۔ اسی طرح جس طرح اس نے پہلے لوگوں کو خلیفہ مقرر کیا۔ اس آیت میں پہلے لوگوں کی مشابہت ارض میں نہیں بلکہ استخلاف میں ہے گویا فرمایا ہم انہیں اسی طرح خلیفہ مقرر کرینگے جس طرح ہم نے پہلوں کو خلیفہ مقرر کیا۔ اور پھر اس قسم کے خلیفے مقرر کریں گے جن کا اثر تمام دنیا پر ہوگا۔ پس

اللہ تعالےٰ کے اس وعدہ کو یاد رکھو

اور خلافت کے استحکام اور قیام کے لئے ہمیشہ کوشش کرتے رہو تم نوجوان ہو تمہارے حوصلے بلند ہونے چاہئیں اور تمہاری عقلیں تیز ہونی چاہئیں، تاکہ تم اس کشتی کو ڈوبنے اور غرق نہ ہونے دو، تم وہ چٹان نہ بنو جو دریا کے رُخ کو پھیر دیتی ہے بلکہ تمہارا یہ کام ہے کہ تم وہ چینل (Channal) بن جاؤ جو پانی کو آسانی سے گزارتی ہے، تم ایک ٹنل ہو جس کا کام یہ ہے کہ وہ فیضان الٰہی جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ حاصل ہوا ہے۔ تم اسے آگے چلاتے چلے جاؤ۔ اگر تم ایسا کرنے میں کامیاب ہو جاؤ گے تو تم ایک ایسی قوم بن جاؤ گے جو کبھی نہیں مریگی۔

اور اگر تم اس فیضان الٰہی کے رستہ میں روک بن گئے۔ اس کے رستہ میں پتھر بن کر کھڑے ہو گئے۔ اور تم نے اپنی ذاتی خواہشات کے ماتحت اسے اپنے دوستوں رشتہ داروں اور قریبیوں کے لئے مخصوص کرنا چاہا۔ تو یاد رکھو وہ تمہاری قوم کی تباہی کا وقت ہوگا۔ پھر تمہاری عمر کبھی لمبی نہیں ہوگی اور تم اس طرح مر جاؤ گے۔ جس طرح پہلی قومیں مریں۔ لیکن قرآن کریم یہ بتاتا ہے کہ قوم کی ترقی کا رستہ بند نہیں انسان بے شک دنیا میں ہمیشہ زندہ نہیں رہتا۔ لیکن قومیں زندہ رہ سکتی ہیں۔ پس جو آگے بڑھے گا وہ انعام لے جائے گا۔ اور جو آگے نہیں بڑھتا وہ اپنی موت آپ مرتا ہے۔ اور جو شخص خودکشی کرتا ہے اسے کوئی دوسرا بچا نہیں سکتا۔

جماعت احمدیہ کی پینتالیسویں ۴۵ مجلس مشاورت کی مختصر روئداد

سب کمیٹی بیت المال کی رپورٹ پر غور، بجٹ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری

(۲)

سب کمیٹی بیت المال کی رپورٹ

مورخہ ۲۲۔ مارچ کو مشاورت کے چوتھے اور آخری اجلاس میں انجمن احمدیہ تحریک جدید اور انجمن احمدیہ وقف جدید کے سالانہ میزانیوں کو منظور کئے جانے کی متفقہ سفارش کے بعد صدر اجلاس محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے سب کمیٹی بیت المال کی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت فرمائی چنانچہ سب کمیٹی کے سیکرٹری مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال نے سب کمیٹی کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اس سب کمیٹی نے ایجنڈے کی تجاویز ۱، ۳، ۸ اور ۹ کے متعلق سفارشات پیش کرنا تھیں۔

تجویز ۱ دورہ مشرقی پاکستان کے وفد کی سفارشات کے متعلق مالی کمیشن کی رپورٹ پر مشتمل تھی۔ سب کمیٹی ۔۔ مالی کمیشن کی حسب ذیل رپورٹ کو اصولاً منظور کئے جانے کی سفارش کی اور اس رائے کا اظہار کیا کہ تفاصیل صدر انجمن احمدیہ بعد میں طے کرے نیز تفاصیل طے کرتے وقت محترم امیر صاحب مشرقی پاکستان کا مشورہ حاصل کیا جائے۔

مالی کمیشن کی رپورٹ:۔ مشرقی پاکستان میں وہی مالی نظام قائم کیا جانا ضروری ہے جو مغربی پاکستان میں رائج ہے یعنی:۔

(۱) مقامی جماعتوں کو اسی طرح سے گرانٹ دی جایا کرے جس طرح یہاں دی جاتی ہے۔ یہ گرانٹ بالعموم چندہ کی تسلی بخش وصولی کی صورت میں دس فیصدی تک ہوتی ہے۔

(۲) مشرقی پاکستان کی صوبائی انجمن کو جو گرانٹ اس وقت دی جاتی ہے وہ بند کر دی جائے

(۳) صوبائی انجمن کی ضروریات کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے (ا) تبلیغی اور تربیتی ضروریات جن میں اشاعت لٹریچر، رسالہ احمدی، تعلیم، اور سالانہ جلسہ شامل ہیں۔ ان امور کے لئے مرکز سلسلہ خود انتظام کرے گا۔ (ب) صوبائی امیر اور دیگر عہدیداران کے اخراجات سفر۔ مہمان نوازی۔ ڈاک۔ سرکلر کلرک۔ دار التبلیغ۔ امداد غرباء۔ ہنگامی اخراجات وغیرہ کے لئے مرکز مناسب گرانٹ دے گا۔ اس وقت دس ہزار روپیہ گرانٹ کی سفارش کی جاتی ہے۔

تجویز ۳ کا تعلق عملہ دفاتر کی چھان بین کے لئے حضرت صدر صاحب نگران بورڈ کے مقرر کردہ کمیشن کی رپورٹ سے تھا۔ کمیشن نے اپنی رپورٹ میں دفاتر کے عملہ میں کوئی کمی بیشی تجویز نہیں کی تھی۔ سب کمیٹی نے کمیشن کی رپورٹ منظور کئے جانے کی سفارش کی۔

تجویز نمبر ۸ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۱ ہش کی روشنی میں بعض بڑے شہروں میں ایسے مراکز قائم کرنے سے متعلق تھی جن میں مساجد لائبریریاں مہمان خانے اور مربی سلسلہ کی قیام گاہ بھی ہو۔ سب کمیٹی نے سفارش کی کہ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد مندرجہ رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۵۸ء صفحہ ۹ و رپورٹ مجلس ۱۹۵۹ء صفحہ ۱۹ و صفحہ ۳۳ کی روشنی میں سردست اس تجویز کو معرض التواء میں رکھا جائے۔

تجویز نمبر ۹ بجٹ آمد و خرچ صدر انجمن احمدیہ پاکستان بابت ۱۹۶۲-۶۳ء پر مشتمل تھی۔ اس تجویز کے تحت ۱۱۹/۱۷،۲۸،۲ روپے کی متوقع آمد اور اسی قدر متوقع خرچ کا بجٹ پیش کیا گیا تھا۔ سب کمیٹی نے بعض ترامیم کے ساتھ ۰/۲۶،۷،۲۸ روپے کا بجٹ منظور کرنے کی سفارش کی۔

بجٹ صدر انجمن احمدیہ پر عمومی بحث

سب کمیٹی کی رپورٹ پیش ہونے کے بعد محترم صاحب صدر نے بجٹ صدر انجمن احمدیہ پر عمومی بحث کی اجازت دی۔ چنانچہ اس بحث میں مکرم عبدالمجید صاحب کراچی، مکرم ملک نادر خان صاحب کیمبلپور، مکرم خان ضیاء الحق صاحب خانپور، مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب شیخوپورہ، مکرم جناب مرزا عبدالحق صاحب سرگودھا، مکرم صوفی رحیم بخش صاحب راولپنڈی، مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی، محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، مکرم عبداللطیف صاحب ستکوہی لاہور، محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید، مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ، مکرم مولوی محمد صدیق صاحب صدر عمومی ربوہ اور مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر ڈیرہ غازیخاں نے حصہ لیا اور سب نمائندگان نے صدر انجمن احمدیہ کے مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کو ترقی دینے کے سلسلہ میں بہت سی تجاویز پیش کیں۔ بحث کے آخر میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ نے نمائندگان سے خطاب کرتے ہوئے نمائندگان کی پیش کردہ بعض تجاویز قبول کرنے کا اعلان فرمایا ان میں مجلس خدام الاحمدیہ کی گرانٹ بڑھانے اور مربیوں کے مکانوں کے لئے رقم مختص کرنے کی تجاویز شامل تھیں۔ جو تجاویز جو غلط فہمی کی بناء پر پیش کی گئی تھیں۔ آپ نے ان کا ازالہ فرمایا اور بقیہ تجاویز کے متعلق آپ نے نمائندگان کو بتایا کہ وہ نوٹ کر لی گئی ہیں۔ ان میں سے قابل عمل تجاویز سے حتی الامکان فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جائے گی۔

سفارشات کی شکل میں فیصلہ جات:۔ عمومی بحث مکمل ہونے کے بعد محترم صاحب صدر نے سب کمیٹی کی پیش کردہ سفارشات پر باری باری مجموعی رائے طلب کی۔ ایجنڈے کی تجویز نمبر ۱ اور تجویز ۳ کے متعلق سب کمیٹی کی سفارشات (جو سطور بالا میں اختصار کے ساتھ بیان ہو چکی ہیں) مجلس شوریٰ نے متفقہ طور پر منظور کرنے کی سفارش کی۔ تجویز ۸ کے متعلق نمائندگان نے بہت بھاری اکثریت سے قرار دیا کہ یہ معاملہ نگران بورڈ کے سپرد کر دیا جائے۔ آخر میں صدر انجمن کے بجٹ پر آراء شماری ہوئی مجلس شوریٰ نے بہت بھاری اکثریت سے سب کمیٹی کی پیش کردہ ترامیم سے اتفاق کرتے ہوئے ۰/۲۶،۷،۲۸ روپے کا بجٹ منظور کرنے کے حق میں اپنی رائے کا اظہار کیا۔

لیکن چونکہ شوریٰ قبل ازیں ایجنڈے کی تجویز ۲ کے تحت ربوہ میں جامع مسجد کی تعمیر کے لئے ایک لاکھ روپیہ مختص کرنے سے اتفاق کر چکی تھی اس لئے بجٹ آمد و خرچ میں اس رقم کے اضافہ کی وجہ سے متوقع آمد اور خرچ کی رقم ۰/۲۶،۷،۲۹ روپے قرار پائی، مزید براں بجٹ پر عمومی بحث کی روشنی میں محترم صاحب صدر کی تجویز پر متفقہ طور پر یہ فیصلہ بھی ہوا کہ بالعموم جماعت اور علی الخصوص ربوہ کی اقتصادی حالت کو ترقی دینے کے ذرائع پر غور کرنے کے لئے نگران بورڈ ایک کمیٹی مقرر کرے۔

ازاں بعد مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال نے اس امر پر نمائندگان شوریٰ اور جماعتہائے احمدیہ کے دیگر عہدیداروں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس سال آمد بڑھانے میں بہت تعاون کیا ہے آپ نے امید ظاہر کی کہ جماعتیں اور عہدیدار صاحبان صدر انجمن کے محاصل بڑھانے میں آئندہ بھی تعاون کرتے رہیں گے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق رپورٹ سب کمیٹی بیت المال کی رپورٹ پر غور و فکر مکمل ہونے کے بعد محترم صاحب صدر کی اجازت سے محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ نے نمائندگان سے خطاب کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت نیز علاج کے انتظامات کی تفصیل پر مشتمل رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ آپ نے اس رپورٹ کو حضور کی کامل و عاجل شفایابی اور درازی عمر کے لئے درد و الحاح سے دعائیں اور صدقات جاری رکھنے کی پرزور و پر اثر تحریک پر ختم کیا۔

(محترم صاحب صدر کے اختتامی خطاب کا خلاصہ آئندہ اشاعت میں ملاحظہ فرماویں)

(باقی)

ضروری اعلان

ماہنامہ الفرقان کا قمر الانبیاء نمبر انشاء اللہ دس اپریل کو پوسٹ ہو رہا ہے۔ اس میں بعض نادر اور نمایاں اثر دار مقالے اور بہترین نظمیں بھی شائع ہو رہی ہیں۔ سفید ملائم کاغذ پر خاص تعداد میں رسالے طبع ہوتے ہیں۔ جن کی قیمت دو روپے فی نسخہ ہے جو دوست اپنے لئے یا دوسرے دوستوں میں تقسیم کرنے کے لئے ریزرو کروانا چاہیں۔ وہ جلد مطلع فرماویں۔ انڈر پوسٹل سرٹیفکیٹ منگوانے والے دوست قیمت دو روپے دو آنے کے حساب سے مینیجر الفرقان ربوہ کے نام ارسال فرماویں۔

(خاکسار ابو العطاء ربوہ)

عزم حج بیت اللہ شریف

عزیزم سید محمود عبداللہ عدن سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے والد سید محمد عبداللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ عدن اور ان کی والدہ اور دادی جان ۳ اپریل ۱۹۶۲ء حج کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ ان کا حج قبول فرمائے اور خیریت سے واپس لائے۔ امین۔

(سید بشیر احمد ربوہ)

درخواست دعا

میرے والد دفعدار مرزا محمد عبداللہ صاحب درویش قادیان بعارضہ دمہ عرصہ دو اڑھائی ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور حالت خطرے سے باہر نہیں ہے جس کی وجہ سے بہت تشویش ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(مرزا عبدالرشید کارکن وکالت دیوان)

تحریک جدید کے اعلانات:-

جماعت احمدیہ کے مخیر احباب توجہ فرمائیں

قلب یورپ میں بنائی ہوئی مسجد انہیں عظیم الشان ثواب کی دعوت دے رہی ہے

ہمارے اولوالعزم امام سیدنا حضرت اقدس فضل عمر المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود نے فضائے عالم کو صدائے توحید سے معمور کرنے کے لئے اکناف عالم میں مساجد تعمیر کروانے کا عزم صمیم فرمایا ہوا ہے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ الودود کے عہد مبارک میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے غیر ممالک میں جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے گھر بنانے کی غیر معمولی توفیق مل رہی ہے جن کی تعداد اس وقت تک تقریباً تین صد تک پہنچ گئی ہے الحمدللہ علیٰ ذالک حال ہی میں حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت قلب یورپ یعنی سوئٹزرلینڈ کے دارالحکومت زیورک میں ایک مسجد تعمیر کرائی گئی ہے۔

جماعت کے مخیر دوستوں کا جائزہ لینے سے معلوم ہوا ہے کہ اس مسجد کی تعمیر میں حصہ لینے سے ابھی بیشتر حصہ محروم ہے اس لئے مخیر اور مخلص احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی رضا اور اپنے آقا ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کرنے کے لئے اس موقعہ سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔

یہ امر قارئین الفضل کو پہلے ہی معلوم ہوگا کہ کم از کم تین صد روپیہ کے معطی صاحبان کو اس مسجد میں نام لکھوانے کا حق پہنچتا ہے سو اس صدقہ جاریہ کو احباب جماعت خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

مجلس انصار اللہ و خدام الاحمدیہ و لجنات اپنی اپنی تنظیموں کا نام مسجد مذکورہ میں لکھوانے کی مہم شروع کریں تو انشاءاللہ تعالیٰ علاوہ اس اہم فرض سے سبکدوش ہو سکتے ہیں۔ اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا تازہ ترین ارشاد

چندہ تحریک جدید کی نئی شرح کم از کم دس روپے مقرر فرما دی گئی

احباب جماعت کی اطلاع و تعمیل کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حسب ذیل وجوہات کی بنا پر چندہ تحریک جدید کی اقل ترین شرح پانچ روپے کی بجائے دس روپے مقرر فرما دی ہے۔

(۱) پانچ روپے کی شرح آج سے تیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی۔

۲- اب تیس سال بعد روپیہ کی قیمت میں نمایاں فرق واقع ہو چکا ہے

۳- تحریک جدید کے اخراجات میں غیر معمولی وسعت واقع ہو چکی ہے

۴- جماعت کی نئی پود کا رجحان -/۵ روپے کی طرف زیادہ ہو گیا ہے جس کے باعث دفتر دوم خاطر خواہ ترقی نہیں کر رہا۔

حضور انور کے اس ارشاد کے پیش نظر آئندہ سے مخلصین جماعت کا وعدہ تحریک جدید کم از کم دس روپیہ ہونا چاہیئے۔ جو مخلصین اپنے سابقہ وعدوں پر اضافہ کرنا چاہیں تو وہ فوراً دفتر ہذا کو اپنے اس نیک ارادہ سے مطلع فرمائیں۔

ایک مخلص بہن کے لئے درخواست دعا:-

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بیگم حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ نے ماڈل ٹاؤن کی بعض بہنوں سے ۴۰۰ روپیہ مساجد ممالک بیرون کے لئے فراہم کر کے دفتر ہذا کو ارسال فرمایا ہے نیز تحریر فرمایا ہے کہ:-

"آمنہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ بیگم چوہدری بشیر احمد صاحب جنہوں نے -/۳۰۰ روپیہ ادا فرمایا ہے بہت مخلص اور دیندار خاتون ہیں ان کی اس سال خصوصاً صحت بہت گر گئی ہے ان کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے" م

قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔

ضروری اعلان

جو صاحب قومی اسمبلی پاکستان سے اس اشتہار کے شائع ہونے کے ایک سال کے اندر یہ قانون پاس کرانے میں کامیاب ہو جائیں کہ آئندہ جو کتاب یا اشتہار یا اخبار پاکستان میں چھپے اس میں جس جگہ خالق حقیقی کا ذکر آجائے تو کسی نہ کسی صفت کے نام کے ساتھ ضرور ذکر کیا جائے تاکہ اس ذات باری کا ادب اور اظہار شان ہو مثلاً خدا تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ رب العزت یا مولا کریم یعنی نام خالی نہ ہو ساتھ صفت ضرور ہو اور اگر کسی عربی کتاب کا ترجمہ اردو وغیرہ زبان میں کیا جاوے تو اس کے ترجمہ میں بھی اس کا التزام رکھا جائے اس صاحب کو خاکسار اپنا مکان واقعہ محلہ دارالصدر ربوہ جو اس وقت گورنمنٹ کے پاس کرایہ پر ہے جس میں پولیس چوکی ہے دینے کا اقرار کرتا ہے جس کی مالیت اندازاً بیس ہزار روپے ہے میں نے صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کو اس بات کا مختار بنا دیا ہے کہ اس صاحب سے پورا ثبوت لیکر کہ وہ اس قانون کے بنوانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ وہ مکان ہذا بجنسہ یا اس کو فروخت کر کے اس کی قیمت اس صاحب کو دیدیں۔ فقط والسلام

خاکسار (میاں) سراج الدین ابن میاں خیر الدین۔ وائی ایم سی اے لاہور

گواہ شد:- اسد اللہ خان بار ایٹ لاء امیر جماعت احمدیہ لاہور

گواہ شد:- بشیر احمد سابق جج ہائیکورٹ لاہور ۱۳ ٹمپل روڈ۔ لاہور

گواہ شد:- محمود احمد صدر حلقہ نیلہ گنبد لاہور * گواہ شد:- خلیل احمد بقلم خود ابن میاں سراج الدین وائی ایم سی اے لاہور

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کی نئی پیشکش

ملفوظات

• جلد پنجم ________ جلد ششم •

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات طیبات جو جماعت احمدیہ کی تربیتی اور روحانی ترقی کے لئے مفید اور تربیت اولاد کا بہترین ذریعہ ہیں۔ یہ خزانہ علم و عرفان مجلد ہر دو جلد ہدیہ ۸/- روپے فی جلد علاوہ محصولڈاک طلب فرمائیں

فصل الخطاب حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی وہ معرکۃ الآراء تصنیف جو عیسائیت کے مبسوط دلائل پر مشتمل ہے۔ اور امام الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہے

فضائل القرآن سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کی چھ تقریروں کا مجموعہ جو قرآن مجید کے فضائل سے متعلق پُر معارف و پُر حکمت مضامین پر مشتمل ہے

ہدیہ علاوہ محصول ڈاک
* ۸ روپے صرف

ملنے کا پتہ:- الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ - ربوہ

حب اطہرا (رجسٹرڈ)

فی تولہ ڈیڑھ روپیہ
مکمل کورس پونے چودہ روپے

حب اماں

بچوں کے سوکھے کا کامیاب علاج
فی شیشی دو روپے

بچوں کی چونڈی

دست روکنے کی بہترین دوا
فی شیشی ایک روپیہ

مفید النساء

ایام کی بے قاعدگی کی مجرب دوا۔ تین روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

درخواست دعا

میرے چچا جان سید عبدالشکور صاحب محلہ پوران نگر شہر سیالکوٹ عرصہ سے بعارضہ دل کی تکلیف صاحب فراش ہیں۔ چند دن ہوئے زیادہ تکلیف بڑھ گئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔
(سید محمد رفیق وکالت مال۔ ربوہ)

* تحریک جدید کے متعلق

* مصوّر رسالہ

وکالت تبشیر نے صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی راہنمائی میں تحریک جدید کی فتوحات کے متعلق آرٹ پیپر پر انگریزی زبان میں ایک رسالہ شائع کیا ہے۔

اس رسالہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء مبلغین سلسلہ مغربی ممالک نیز افریقہ اور مشرق بعید کی احمدی جماعتوں اور احمدی مساجد۔ سکولز اور کالجز وغیرہ کی ڈیڑھ صد تصاویر ہیں۔ نیز اس رسالہ میں برنارڈ شا
WILLIAMSON, HOUSTON SMITH, JACH MENDELSOHN,
WILLARD PRICE, LYNDON P. HARRIES, H.A.R. GIBB اور TOYNBEE
وغیرہ مشہور مستشرقین کی آراء جمع کر دی گئی ہیں جن میں انہوں نے کھلے الفاظ میں اعتراف کیا ہے کہ جماعت احمدیہ کی تبلیغی جدوجہد کے نتیجہ میں عیسائیت شکست کھا رہی ہے اور اسلام کو غلبہ حاصل ہو رہا ہے ـــ اسی طرح رسالہ میں عالمی لیڈروں مثلاً ڈپٹی سپیکر نیشنل اسمبلی غانا۔ پریذیڈنٹ مملکت سومالیہ۔ ڈپٹی پرائم منسٹر سیرالیون۔ وزیر تجارت ملیشیا۔ ڈپٹی وزیر اعلیٰ انڈونیشیا۔ پریذیڈنٹ انڈونیشیا سوکارنو وغیرہ کی آراء بھی دی گئی ہیں جن میں ان معتقد لیڈروں نے جماعت احمدیہ کے تبلیغی کام کو سراہا ہے اور اعتراف کیا ہے کہ بیرونی ممالک میں اسلام کا احیاء اور اس کی ترقی تحریک جدید کی تبلیغی جدوجہد کی مرہون منت ہے۔
یہ رسالہ انگریزی دان طبقہ کو تحریک جدید کے تبلیغی جہاد اور اسکے نتائج سے متعارف کرانے کا نہایت مؤثر ذریعہ ہے۔ قیمت تین روپے صرف
ملنے کا پتہ:- دی اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ گولبازار - ربوہ

جملہ حقوق محفوظ

مایوس العلاج مریضوں کیلئے خوشخبری

اللہ تعالیٰ کے رسول مقبول محمد مصطفےٰ صلعم نے فرمایا ہے "لکل داءٍ دواء" یعنی ہر مرض کی دوا ہے چنانچہ انسان کو خواہ کیسا تکلیف دہ مرض ہو اس کو لا علاج سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے بلکہ اس مرض کا صحیح علاج تلاش کرنا چاہیئے۔ بفضل ایزدی ہمارے ہاں سے مندرجہ ذیل خاص الخاص دوائیاں مل سکتی ہیں اگر آپ حاجتمند ہوں تو منگوا کر ضرور فائدہ اٹھائیں

دوائے نزلہ	۲/-	دوائے شوگر	۳/-
دوائے موتیا بند ابتدائی	۵/-	دوائے خرابی جگر	۳/-
دوائے کمزوری نظر	۳/-	دوائے تلی	۲/-
دوائے ہرا ین	۴/-	دوائے پتھری	۸/-
دوائے پائیوریا	۲/-	دوائے ذیابیطس	۹/-
دوائے دمہ	۳/-	دوائے درد ریح	۳/-
دوائے سِل	۹/-	دوائے خارش	۳/-
دوائے ضعف قلب	۱۰/-	دوائے تپدق	۹/-
دوائے قبض دائمی	۲/-	دوائے گرمی خون	۷/-
دوائے بواسیر	۳/-	دوائے مرض مخصوصہ	۱۰/-

نوٹ:- فرمائش کے ساتھ اپنے خیالات بھی لکھیں۔
حکیم مخدوم الطاف احمد۔ اکمل الطب والجراحت۔ دواخانہ فضل (میانی سرگودھا)

تریاق چشم رجسٹرڈ کی اعجازی تاثیر

میں خود بھی حیران ہوں ورنہ ہمیں موجد کا دعویٰ ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم پیس لگنے سے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے چوہدری نظیر محمد صاحب گوکھا احمدیہ ضلع لکھر پار کر سندھ۔ پھر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں۔ جناب ڈاکٹر حبیب اللہ خان آف ملتان فرماتے ہیں۔ پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرماویں۔ پھر حکیم ظہیر صاحب لمبندی کوٹی ضلع مردان فرماتے ہیں۔ ۱۵ شیشیاں تریاق بذریعہ وی پی ارسال فرماویں۔ اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا تسلی تشہادت ہو سکتی ہے۔ تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککروں کو زائل کرتا ہے سرخی کو اندر سے یا باہر کاٹ دیتا ہے زخم خارش۔ دھند کم نظری روشنی ہیں آنکھ نہ کھلنا اور مطالعہ سے محروم رہنا سب کے لئے بے حد مفید ہے چالیس سال کے دوران میں اسسٹنٹ میڈیکل افسر صاحبان و دیگر نامور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے خدمت خلق کے پیش نظر قیمت وہی ہے جو چالیس سال سے مقرر کی تھی۔ قیمت پانچ روپیہ فی تولہ۔ اب کوئی صاحب سابقہ پتہ گڑھی شاہدولہ ضلع گجرات پر آرڈر نہ بھیجیں۔
المشتہر:- مرزا محمد شریف بیگ منیجر تریاق چشم حویلی منصف چنیوٹ ضلع جھنگ

گوجرانوالہ کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ مکرم بشیر صحرائی۔ ریل بازار گوجرانوالہ سے طلب فرماویں
(منیجر الفضل)

بنگلے۔ پلاٹ۔ دکانیں۔ زرعی کارخانے ملیں ہر قسم کی خرید و فروخت کیلئے
قریشی پراپرٹی ڈیلر۔ ریگل سینما بلڈنگ لاہور کو یاد رکھیں فون نمبر ۶۹۳۰

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

• راولپنڈی ۳۱ مارچ امسال اکتوبر تک لاہور اور ڈھاکہ میں ایک ایک تجرباتی ٹیلی ویژن سٹیشن قائم ہو جائے گا اس مقصد کے لئے حکومت پاکستان نے کل صبح یہاں جاپان کی ایک فرم میسرز نپن الیکٹرک کمپنی لمیٹڈ کے ساتھ ایک معاہدہ پر دستخط کر دئے۔ یہ دونوں سٹیشن میسرز نپن کمپنی لمیٹڈ (این ای سی) کی زیر نگرانی کام کریں گے اور این ای سی ٹیلی ویژن سٹیشن کہلائیں گے امید ہے کہ لاہور میں ٹیلی ویژن سٹیشن یکم ستمبر کو کام شروع کر دے گا۔ مرکزی سیکرٹری اطلاعات مسٹر الطاف گوہر نے معاہدہ پر دستخط کرنے کے بعد بتایا کہ متذکرہ ٹیلی ویژن سٹیشنوں پر زیادہ تر تعلیمی پروگرام پیش کئے جائیں گے۔

• تھہٹہ ۳۱ مارچ ملیر چھاؤنی کے کمانڈنگ آفیسر کرنل حسن مجتبیٰ جعفری گزشتہ شام یہاں سے چھ میل کے فاصلہ پر ایک اندوہناک حادثہ میں جاں بحق ہو گئے۔ ان کے دو ساتھی فوجی افسر اور ایک فوجی جوان مجروح ہو گئے۔ فوجی جیپ سے ٹکرانے والی کار کا ڈرائیور بھی اس حادثہ میں زخمی ہوا جو اب پولیس کی زیر حراست ہے۔

فوجی افسر حیدرآباد کے دورہ سے واپس کراچی جا رہے تھے جبکہ ایک کار مبینہ طور پر جیپ سے آگے نکل جانے کی کوشش میں جیپ کے ساتھ ٹکرا گئی جس سے جیپ اور اس کا ٹریلر تقریباً دو سو فٹ تک الٹ پلٹ کر گھسٹتے چلے گئے۔ کرنل حسن مجتبیٰ نے موقعہ پر ہی جان جاں آفریں کے سپرد کر دی۔ ان کے ہمراہی میجر شبیر افضل کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی جبکہ میجر گل نواز خان عباسی اور سپاہی عبدالرحمٰن بھی مجروح ہو گئے۔

• نئی دہلی ۳۱ مارچ۔ بھارتی پارلیمنٹ میں کل بیمار وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کہا ابھی نائب وزیر اعظم مقرر کرنے کا کوئی مرحلہ نہیں آیا نہ ہی ایسی کوئی تجویز مجھے پیش کی گئی ہے۔ وقفہ سوالات کے دوران انہوں نے ایک ضمنی سوال پر بتایا کہ میری صحت اب پہلے سے کافی بہتر ہے پنڈت نہرو نے مزید بتایا یہ صحیح ہے کہ وزیر اعظم کے ذمے بہت سے کام ہیں مگر مسٹر شاستری یہ کام پوری ذمہ داری سے نپٹا رہے ہیں وہ بڑا مفید کام کر رہے ہیں۔ مگر انہیں مستقل طور پر کوئی محکمہ نہیں دیا گیا۔

• لاہور ۳۱ مارچ حکومت مغربی پاکستان نے اتوار کے روز واہ کے نزدیک کار کے حادثہ میں مسٹر نیاز احمد سی ایس پی کی ناگہانی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے آج لاہور میں جاری ہونے والے سرکاری گزٹ میں کہا گیا ہے کہ مسٹر نیاز احمد کی بے وقت موت کے باعث حکومت ایک قابل قدر آفیسر کی خدمات سے محروم ہو گئی ہے اور مرحوم کے لواحقین سے اس حادثہ جانکاہ پر دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ سرکاری گزٹ نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ مرحوم ایک قابل آفیسر تھے جنہوں نے مختلف حیثیتوں میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ان کا شمار پاکستان کے ان تھک اور محنتی سول آفیسروں میں ہوتا ہے جن کے کارناموں پر پاکستان کو بجا طور پر ناز ہے۔ ریونیو بورڈ کے آفیسروں اور عملہ کا ایک اجلاس کل صبح یہاں منعقد ہوا جس میں مسٹر نیاز احمد ممبر (کالونیز) ریونیو بورڈ اور ان کی اہلیہ کی سڑک کے حادثہ میں ناگہانی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس نے اس سلسلہ میں ایک تعزیتی قرارداد منظور کی۔

• اقوام متحدہ (نیو یارک) ۳۱ مارچ جمہوریہ یمن نے برطانیہ کی جارحیت کے خلاف حفاظتی کونسل سے شدید احتجاج کیا ہے۔ جمہوریہ یمن نے الزام لگایا کہ برطانوی طیاروں نے اس کے قلعہ پر گولہ باری کی جس سے چھبیس افراد ہلاک ہو گئے۔

• راولپنڈی ۳۱ مارچ۔ وزیر داخلہ خان حبیب اللہ خاں نے کل یہاں قومی اسمبلی کو بتایا کہ ۷۸ سیاستدانوں کو ایبڈو کے تحت سیاسی جماعتوں کی رکنیت یا ان کے عہدیدار بننے کے حق سے محروم کیا گیا ہے اس تعداد میں وہ لوگ شامل نہیں ہیں جنہیں ایبڈو کی دفعہ ۵ کے تحت نااہل قرار دیا گیا تھا۔

• راولپنڈی ۳۱ مارچ پاکستان میں ٹیلی ویژن کے ذریعے کسی سیاسی جماعت کو پراپیگنڈے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ایک سرکاری ترجمان نے کل یہاں اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران میں بتایا کہ ٹیلی ویژن کے تمام تجرباتی دور کے بعد باقاعدہ ایک کارپوریشن قائم کی جائے گی جس میں ۵۱ فیصد حصہ حکومت کا ہو گا لیکن کارپوریشن حکمران جماعت سمیت کسی سیاسی جماعت کو پراپیگنڈے کی اجازت نہیں دے گی۔ اسے صرف تعلیمی مقاصد کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

• نئی دہلی ۳۱ مارچ متعصب تنظیم ہندو مہاسبھا کے جلسہ کے بعد سارے وسطی ہند میں فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہو جانے کے باعث ریوا میں دفعہ ۱۴۴ لگا دی گئی ہے اور ہر قسم کے جلسے جلوسوں پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ دریں اثناء بنارس میں بھی دفعہ ۱۴۴ لگا دی گئی ہے۔

• واشنگٹن ۳۱ مارچ
کل تیسرے آپریشن کے بعد جنرل ڈگلس میکارتھر کی حالت نازک ہو گئی۔

محمد اسمٰعیل صاحب وسیم سیرالیون جانے کے لئے ربوہ سے روانہ ہو گئے

ربوہ ۳۱ مارچ۔ مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے فرزند محمد اسمٰعیل صاحب وسیم ایم اے سیرالیون (مغربی افریقہ) جانے کی غرض سے کل مورخہ ۳۰ مارچ کو صبح جناب ایکسپریس سے کراچی روانہ ہو گئے وہاں وہ احمدیہ سکنڈری سکول میں بطور استاد خدمات انجام دیں گے۔ انہیں الوداع کہنے کی غرض سے تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء اور ممبران سٹاف کے علاوہ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس اور محترم مولانا ابوالعطاء صاحب بھی از راہ شفقت ریلوے سٹیشن پر تشریف لائے ہوئے تھے ان سب بزرگوں اور احباب نے انہیں پھولوں کے ہار پہنائے اور مصافحہ و معانقہ کیا۔ گاڑی روانہ ہونے سے قبل حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے اجتماعی دعا کرائی جس میں سب احباب شریک ہوئے۔ اسی گاڑی سے چوہدری نذیر احمد صاحب ایم اے بھی راولپنڈی سے سوار ہو کر کراچی جا رہے تھے وہ بھی احمدیہ سکینڈری سکول میں بطور استاد خدمات بجا لانے کی غرض سے سیرالیون جا رہے ہیں۔ سب احباب نے پھولوں کے ہار پہنا کر انہیں بھی الوداع کہا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان ہر دو احباب کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو وہ بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچیں اور حصول مقاصد میں کامیاب ہوں۔ آمین۔

کراچی ۳۱ مارچ۔ معلوم ہوا ہے پاکستان نے بھارتی حکومت سے کہا ہے کہ فرقہ وارانہ امن کی بحالی کے لئے پاکستان اور بھارت کے وزرائے داخلہ کی کانفرنس ۷ اپریل کو منعقد کی جائے گی۔ اس سے قبل بھارتی حکومت نے یہ کانفرنس ۳ اپریل کو بلانے کی تجویز پیش کی تھی۔ دریں اثنا بھارتی ہائی کمشنر نے کل کراچی میں پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو سے ملاقات کی۔

ڈاکار (سینی گال) ۳۱ مارچ۔ افریقہ کے چھ ملکوں نے مسئلہ کشمیر پر پاکستان کی حمایت کی ہے اور زور دیا ہے کہ اس مسئلہ کو جلد حل کرنے کے لئے رائے شماری کرائی جائے اور حفاظتی کونسل کی قراردادوں پر عمل درآمد کرایا جائے ان ملکوں نے دورے پر آئے غیر سرکاری کشمیر وفد کو پوری حمایت کا یقین دلایا ہے ان ملکوں میں سینی گال۔ گھانا، گنی۔ نائیجیریا، سیرالیون اور آئیوری کوسٹ شامل ہیں خواجہ شہاب الدین کی زیر قیادت کشمیر وفد آج کل سینی گال کا دورہ کر رہا ہے۔

• لائل پور ۳۱ مارچ۔ گزشتہ روز گوجرہ میں ایک کاٹن جننگ فیکٹری میں خوفناک آگ لگ جانے سے تقریباً دو لاکھ روپے کی روئی تباہ ہو گئی۔ کہا جاتا ہے کہ الیکٹرک شارٹ سرکٹ کے باعث اچانک فیکٹری میں شعلے بھڑک اٹھے تھے جن پر قابو پانے کے لئے گوجرہ اور لائل پور کے میونسپل فائر بریگیڈ تین گھنٹہ تک مسلسل جدوجہد کرتے رہے۔

• راولپنڈی ۳۱ مارچ۔ کل قومی اسمبلی میں دو غیر سرکاری قراردادیں زیر بحث آئیں ان میں سے ایک میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ منٹگمری اور ملتان کے اضلاع میں جن لوگوں کو گھوڑی پال مربعے ملے ہوئے ہیں انہیں مربعوں کے مالکانہ حقوق دے دیئے جائیں دوسری قرارداد میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ مشرقی پاکستان میں دوسری بندرگاہ ضلع کھلنا میں چالنا کے مقام پر بنائی جائے۔ دونوں قرارداد
یں اکثر بحث کے بعد واپس لے لی گئیں۔

دعائے نعم البدل

مورخہ ۲۲/۳/۶۴ کو میرا چھوٹا بچہ اچانک وفات پا گیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔
احباب جماعت سے دعائے "نعم البدل" کی درخواست ہے۔
(احمد دین مدرس پرائمری سکول لکڑالی)

درخواست دعا

میرے چچا برادر اصغر سید علی احمد صاحب مرحوم (انبالوی) چنی گوٹھ ضلع بہاولپور میں کافی عرصہ سے بیمار ہیں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بزرگوں سے التماس ہے کہ دعا فرمادیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ چچا جان کو مکمل تندرستی عطا فرمائے آمین ثم آمین۔
طالب دعا سید شاہ میر احمد اشرف
دار الضیافت ربوہ